السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

معاشرے میں یہ رواج عام ہے کہ نوجوان لڑکیوں کو گھروں میں بٹھائے رکھتے ہیں اور ان کی شادیاں نہیں کرتے اور اس کی وجہ اکثر یہ ہوتی ہے کہ برادری میں مناسب رشتہ نہیں ملتا ۔ یا بعض لوگوں نے اپنی لڑکیوں کو سکول ٹیچر لگوا رکھا ہے اور ان کی تنخواہ پر گزارہ کرتے ہیں ۔ اس لئے ان کی شادی نہیں کرتے ۔ کیا اس طرح اولاد کو بٹھائے رکھنا درست ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

والدین پر لازم ہے کہ وہ اپنی زیر کفالت بچیوں کی شادی کریں اور شادی میں برادری کی قید نامناسب ہے اصل تعلق دینی ہے لہذا دیندار رشتے تلاش کر کے نکاح کر دینا چاہیے ارشاد باری تعالیٰ ہے ۔

وَأَنكِحُوا الأَيـٰمىٰ مِنكُم ... ٣٢ سورة النور

"تم اپنے مجرد افراد کے نکاح کرو ۔ "

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اذا خطب الیکم من ترضون دینه وخلقه فزوجوه إلا تفعلوه تکن فتنة فی الأرض وفساد کبیر) (ترمذی : 1084)

"جب کوئی آدمی تمہیں منگنی کے لئے کہے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو اس سے شادی کر دو اگر ایسا نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بہت فساد ہو گا ۔ "

معلوم ہوا کہ دینی رشتہ مل جائے تو جلدی شادی کر دینی چاہیے ۔ اس لئے والدین پر لازم ہے کہ اپنی بالغ اولاد کے لیے مناسب دینی رشتے تلاش کر کے ان کی شادیاں کریں ، غفلت و سستی سے کام نہ لیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 3 ۔ کتاب النکاح - صفحہ 323

محدث فتویٰ